63

اَربعون حدیثاً فی طاعۃ الحُکّام

قال رسول الله ﷺ: نضّر الله امرأً سمع منّا شیئاً فبلّغه کما سمعه

اربعین
اطاعتِ حُکّام

www.KitaboSunnat.com

تالیف: ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقيق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:
نضّر اللہ امرأً سمع منا شیئا فبلّغہ کما سمعہ

63
سلسلۃ اربعینات الحدیث النبوی

أربعون حديثا
في طاعة الحكّام

اربعین اطاعتِ حکّام

تالیف:
ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعین اطاعتِ حکام

تألیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217

TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511

E-Mail: darussalamny@hotmail.com

Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com

Web Site: www.assunnah.live

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- فریقین کے درمیان فیصلہ کرنے سے پہلے ان کا مدعا سننا 14
- جہالت اور لاعلمی کے باوجود فیصلہ کرنا 15
- امیر اور حاکم حکومت کو ذلیل کرنے والوں کی سزا 16
- حکمرانوں کی خیرخواہی کرنا 17
- حکمرانوں کی اطاعت کرنا 18
- عورت کی حکمرانی جائز نہیں 19
- بے وقوف اور نااہل حکمرانوں کا بیان 21
- حکمران اپنی رعایا کو دھوکہ نہ دے 22
- امارت طلب کرنے اور اس کا حرص رکھنے کی ممانعت 23
- حاکم لڑنے والے دو فریقوں کے درمیان صلح کرائے 23
- حاکم معاملہ سمجھنے کے لیے کاوش کرے 25
- حاکم اجتہاد کرے 26
- حاکم حالتِ غصہ میں فیصلہ نہ کرے 27
- حاکم اپنی رعایا کے لیے آسانیاں پیدا کرے 28
- حکمران فریقین کو نصیحت کرے کہ بات درست کریں 29
- حکام اور صدقات پر تعینات عاملوں کا تنخواہ لینا 29
- امین شخص امارت طلب کر سکتا ہے 32
- مسلمانوں کی جماعت سے علیحدگی درست نہیں 33

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

- حکام کے ظلم پر صبر کرو 34
- خلیفہ وقت سے وفاداری واجب ہے 35
- مسلمانوں کا حکمران ڈھال ہے 36
- مال غنیمت میں خیانت کرنے کی ممانعت 37
- حکمران رعایا کے ساتھ نرمی اختیار کرے 39
- عادل حاکم کی فضیلت 41
- اسلام میں قاضی کا بیان 42
- حاکم رعایا پہ ظلم نہ کرے 42
- خلافت علی منہاج النبوۃ 43
- حاکم وقت کے سامنے خوشامد اور پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو 44
- حکمران کے لیے تحائف بھیجنا 45
- حاکم رعایا کو مشقت میں نہ ڈالے 46
- حکومتی عہدے کا لالچ بری چیز ہے 47
- امیر کی اطاعت صرف کتاب وسنت کے احکامات کی روشنی میں 48
- امیر کی پسندیدہ اور ناپسندیدہ باتوں کی اطاعت کرو 49
- اللہ عزوجل کے حکم کے مطابق فیصلے کرنا 50
- حاکم وقت لوگوں کا نگہبان ہوتا ہے 50
- حکمران اپنی رعایا سے محبت کرے 52
- حکام کے خلاف جنگ کرنے کی ممانعت 53
- حاکم وقت کی بات سننے کا حکم 53
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 55
- مراجع ومصادر 56

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۲﴾

[الجمعة : 2]

”اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔“

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۙ﴿۵۲﴾﴾ [الشوریٰ: 52]

”(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔“

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۷﴾﴾

[المائدة : 67]

”اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔“

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ”فتح القدیر“ میں لکھتے ہیں کہ ”بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ“ کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

"جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔" [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔"

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم "یومِ عید" بنا لیتے۔

---

1. فتح القدير : 488/1۔
2. صحيح بخاری، کتاب التفسير، رقم : 4612۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۔۔۔ الآية ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴ ﴾ [النجم : 3۔4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّيْ وَيُسْمَعُ مِنكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

"عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ"

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهٖ نَبِيَّهُ ﷺ، وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهٖ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أُدِّيَ إِلَيْهِ“ [1]

”یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔“

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ___)) [2]

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچا دے......“

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ___))

---

[1] معرفة علوم الحديث، ص: 63۔

[2] سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحدیث: 2668، عن زید بن ثابت۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف وتبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔“

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

”هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔“ [1]

”وہ اہل حدیث ہیں۔“

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِي . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِي يَرْوُنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِي وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .)) [2]

”اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔“

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِي الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

[2] شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔))[1]

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور نا قابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔[2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

1 العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

2 تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووی، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقی : 271/2، برقم : 1727۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبدالرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْن فِيْ إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبدالرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِى السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِىْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اورادارہ کے رفیق سفراور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کرچکی ہیں۔اب انہوں نے مختلف موضوعات پرعلی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔"أَلْاَرْبَعُوْنَ فِیْ طَاعَةِ الْحُکَّامِ" زیورِطباعت سے آراستہ ہوکرآپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔اللہ تعالیٰ مؤلف،مخرج اور ناشرسب کو اجرجزیل عطا فرمائے اوراس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

وکتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصارالسنہ پبلی کیشنز

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ، وَنَسْتَعِينُهٗ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ . اَمَّا بَعْدُ:

فریقین کے درمیان فیصلہ کرنے سے پہلے ان کا مدعا سننا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ ﴾

(الانبیاء : 78، 79)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور (یاد کریں) داود اور سلیمان کو جب وہ دونوں اس کھیتی کی بابت فیصلہ کر رہے تھے جس رات کو (ایک) قوم کی بکریاں چر گئی تھیں، اور ہم ان کے فیصلے کے شاہد تھے۔ چنانچہ ہم نے وہ (فیصلہ) سلیمان کو سمجھا دیا، اور ہر ایک کو ہم نے حکم (نبوت) اور علم دیا، اور ہم نے داود کے ساتھ پہاڑ اور پرندے مسخر کیے تھے، وہ تسبیح کرتے تھے، اور (یہ) ہم ہی کرنے والے تھے۔''

حدیث 1

((عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ: بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ قَاضِياً، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! تُرْسِلُنِي وَأَنَا حَدِيْثُ السِّنِّ وَلاَ عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ؟ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ، فَإِذَا جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَقْضِيَنَّ حَتّٰى تَسْمَعَ مِنَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْآخِرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الْأَوَّلِ، فَإِنَّهُ أَحْرٰى أَنْ يَتَبَيَّنَ لَكَ الْقَضَاءُ قَالَ فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا، أَوْ: مَا شَكَكْتُ فِي قَضَاءٍ بَعْدُ.)) [1]

''حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قاضی بنا کر یمن کی طرف روانہ کیا تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے روانہ کر رہے ہیں اور میں نو عمر ہوں، مجھے فیصلوں کا علم نہیں ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تحقیق اللہ تعالیٰ تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ اور تیری زبان کو ثابت رکھے گا۔ پس جب تیرے سامنے دو فریق بیٹھ جائیں تو ان کے درمیان فیصلہ نہ کر یہاں تک کہ تو دوسرے کا بیان سن لے جیسا تو نے پہلے سے سنا۔ یہ زیادہ قریب ہے کہ فیصلہ تیرے لیے واضح ہو جائے۔''

جہالت اور لاعلمی کے باوجود فیصلہ کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴۷ ﴾ (المائدة: 47)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلے نہ کریں تو وہی نافرمان ہیں۔''

حدیث 2

((وَعَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ وَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَاثْنَانِ فِي النَّارِ، فَأَمَّا الَّذِي فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهِ، وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فِي الْحُكْمِ

[1] سنن ابوداؤد، رقم: 3582، سنن ترمذی، رقم: 1331، مسند احمد: 1344۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فَهُوَفِي النَّارِ، وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَفِي النَّارِ.)) [1]

''اور حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد بریدہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قاضی تین قسم کے ہوتے ہیں: ایک جنت میں جائے گا اور دو آگ میں داخل ہوں گے۔ پس وہ جو جنت میں داخل ہوگا تو وہ قاضی ہے جس نے حق کو پہچانا اور اس کے مطابق فیصلہ کیا۔ دوسرا وہ جس نے حق کو پہچانا اور فیصلہ کرنے میں ظلم کیا تو یہ آگ میں داخل ہوگا۔ اور تیسرا وہ جو جہالت اور لا علمی کے باوجود لوگوں کے درمیان فیصلے دینے لگا تو وہ آگ میں داخل ہوگا۔''

امیر اور حاکم حکومت کو ذلیل کرنے والوں کی سزا

حدیث 3

((وَعَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ:انْطَلَقْتُ إِلَى حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ لَيَالِيَ سَارَ النَّاسُ إِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: يَا رِبْعِيُّ! مَا فَعَلَ قَوْمُكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: عَنْ أَيِّ بَالِهِمْ تَسْأَلُ؟ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ إِلَى هٰذَا الرَّجُلِ، فَسَمَّيْتُ رِجَالًا فِيمَنْ خَرَجَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ، وَاسْتَذَلَّ الْإِمَارَةَ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا وَجْهَ لَهُ عِنْدَهُ)) [2]

---

[1] سنن ابوداؤد، رقم: 3573، سنن ترمذی، رقم: 1322۔ سنن ابن ماجہ، رقم: 2315۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

[2] مسند احمد: 387/5، رقم: 23283، مستدرک حاکم: 119/1۔ شیخ شعیب نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

''اور ربعی بن حراش کہتے ہیں: جن ایام میں لوگ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی مخالفت میں بغاوت کر کے ان کی طرف روانہ ہوئے تو میں انہی راتوں میں سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مدائن گیا، انہوں نے مجھ سے کہا: ربعی! تمہاری قوم نے کیا کیا ہے؟ میں نے کہا: آپ ان کے کس فعل کے بارے میں پوچھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: کون لوگ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف گئے ہیں؟ سو میں نے جانے والوں میں سے کچھ افراد کے نام ذکر کر دیئے، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں کی جماعت سے علیحدگی اختیار کی اور امارت وحکومت کو ذلیل کرنے کی کوشش کی، وہ اللہ تعالیٰ کو اس حال میں جا کر ملے گا کہ اللہ کے ہاں اس کی کوئی توقیر نہیں ہوگی۔''

حکمرانوں کی خیر خواہی کرنا

حدیث 4

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي هٰذِهِ فَحَمَلَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ الْفِقْهِ فِيهِ غَيْرُ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ الْفِقْهِ إِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ صَدْرُ مُسْلِمٍ، إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمُنَاصَحَةُ أُولِي الْأَمْرِ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ.)) [1]

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

[1] مسند احمد: 225/3، رقم: 13349، سنن ابن ماجہ، رقم: 236۔ شیخ شعیب نے اسے ''صحیح لغیرہ'' قرار دیا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: ’اللہ تعالیٰ اس بندے کو تروتازہ اور خوش وخرم رکھے، جس نے میری حدیث سن کر اسے دوسرے تک پہنچایا، فقہی اور علمی بات کو لے جانے والے بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں، جو خود فقیہ نہیں ہوتے اور کئی لوگ اپنے سے زیادہ فقیہ تک احادیث کو پہنچاتے ہیں، تین باتیں ایسی ہیں، جن پر مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا، خالص اللہ تعالیٰ کے لیے عمل کرنا، حکمرانوں کی خیرخواہی کرنا اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا، مسلمانوں کی دعا دوسرے مسلمانوں کو گھیر کر رکھتی ہے۔‘‘

حکمرانوں کی اطاعت کرنا

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ﴿۵۹﴾ ﴾ (النساء : 59)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اطاعت کرو اللہ کی، اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں۔ پھر اگر تم باہم کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو، اگر تم واقعی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔‘‘

حدیث 5

((وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: عَلَيْكَ السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ، وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ، وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ وَلَا تُنَازِعِ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ لَكَ . زَادَ فِي

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

رِوَايَةٍ: مَالَمْ يَأْمُرُوْكَ بِإِثْمٍ بَوَاحٍ .)) ❶

''اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشکل ہو یا آسانی، خوشی ہو یا غمی اور خواہ تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے، تم پر لازم ہے کہ تم حکمران کی بات سنو اور اس کو تسلیم کرو اور حکومت کے بارے میں حکومت والوں سے جھگڑا نہ کرو اور تم ان کی اطاعت کرو، جب تک وہ تمہیں صریح گناہ کا حکم نہ دیں۔''

حدیث 6

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ، وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي .)) ❷

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے گویا اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے گویا اللہ کی نافرمانی کی۔ جس نے میرے امیر کی بات مانی اس نے میری بات مانی اور جس نے میرے امیر کی خلاف ورزی کی اس نے گویا میری خلاف ورزی کی۔''

عورت کی حکمرانی جائز نہیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

❶ صحیح بخاری، رقم: 7055، 7056، صحیح مسلم، رقم: 1470، مسند احمد: 321/5، رقم: 22735.

❷ صحیح بخاری، رقم: 7137.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَ جِئۡتُكَ مِنۡ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيۡنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّىۡ وَجَدْتُّ امۡرَاَةً تَمۡلِكُهُمۡ وَ اُوۡتِيَتۡ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ وَّ لَهَا عَرۡشٌ عَظِيۡمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَ قَوۡمَهَا يَسۡجُدُوۡنَ لِلشَّمۡسِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ فَهُمۡ لَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۴﴾

(النمل : 22۔ 24)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’ابھی کوئی زیادہ دیر نہیں ٹھہرا تھا کہ (ہدہد آ گیا اور) اس نے کہا: میں نے (وہ کچھ) جان لیا ہے جس کے بارے میں آپ نہیں جانتے، اور میں آپ کے پاس سبا سے ایک سچی خبر لایا ہوں۔ بلاشبہ میں نے دیکھا کہ ایک عورت ان پر حکومت کرتی ہے، اور اسے (ضرورت کی) ہر چیز عطا کی گئی ہے، اور اس کا تخت عظیم الشان ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں، اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے پرکشش بنا دیے ہیں، پھر انھیں راہ (حق) سے روک دیا ہے، چنانچہ وہ ہدایت نہیں پاتے۔‘‘

حدیث 7

((وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ يَلِي أَمْرَ فَارِسٍ۔ قَالُوْ: اِمْرَاَةٌ، قَالَ: مَا اَفْلَحَ قَوْمٌ يَلِي أَمْرَهُمْ اِمْرَاَةٌ.)) [1]

’’اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایران کا حکمران کون ہے؟ صحابہ نے بتلایا کہ ایک عورت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ قوم فلاح نہیں پا سکتی، جس پر عورت حکمران ہو۔‘‘

[1] مسند احمد: 50/5، رقم: 20805، مسند الطیالسی، رقم: 878۔ شیخ شعیب نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

بے وقوف اور نااہل حکمرانوں کا بیان

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ﴿فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾﴾ (مریم : 59)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”پھر ان کے بعد ناخلف (نالائق ان کے) جانشین ہوئے، جنھوں نے نماز ضائع کی اور خواہشات کی پیروی کی چنانچہ جلد ہی (آگے) وہ ہلاکت اور گمراہی (کے انجام) سے دوچار ہوں گے۔“

حدیث 8

((وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: أَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ۔ قَالَ: وَمَا إِمَارَةُ السُّفَهَاءِ؟ قَالَ: أُمَرَاءُ يَكُونُونَ بَعْدِي لَا يَقْتَدُوْنَ بِهَدْيِي، وَلَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِي، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَأُولَئِكَ لَيْسُوا مِنِّي، وَلَسْتُ مِنْهُمْ، وَلَا يَرِدُوْا عَلَيَّ حَوْضِي، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَأُولَئِكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ، وَسَيَرِدُوْا عَلَيَّ حَوْضِي.)) [1]

”اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: اللہ تمہیں بے وقوفوں اور نااہل لوگوں کی حکمرانی سے بچائے۔ سیدنا کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: بے وقوفوں کی حکومت سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو امراء میرے بعد آئیں گے، وہ میرے

[1] مسند احمد: 321/13، رقم: 14441، صحیح ابن حبان، رقم: 4514، مستدرک الحاکم: 422/4، سنن الدارمی، رقم: 2776۔ ابن حبان اور حاکم نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

طریقے کی اقتداء نہیں کریں گے اور میری سنتوں پر عمل نہیں کریں گے، جس نے ان کے جھوٹے ہونے کے باوجود ان کی تصدیق کی اور ان کے ظلم وجور کے باوجود ان کی مدد کی، ان کا مجھ سے اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں ہوگا اور نہ وہ مجھ پر میرے حوض پر آئیں گے اور جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کی اور نہ ان کے ظلم پر ان کی اعانت نہ کی، وہ میرے ہیں اور میں ان کا ہوں اور یہی لوگ میرے پاس میرے حوض پر آئیں گے۔"

حکمران اپنی رعایا کو دھوکہ نہ دے

حدیث 9

((وَعَنِ الْحَسَنِ أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ اشْتَكَى ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ يَعْنِي يَعُودُهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ حَدَّثْتُكَ بِهِ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، أَوْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَا يَسْتَرْعِي اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدًا رَعِيَّةً، فَيَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ لَهَا غَاشٌّ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ. وَفِي رِوَايَةٍ: فَهُوَ فِي النَّارِ .)) [1]

"اور جناب حسن سے روایت ہے کہ سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیمار پڑ گئے اور عبید اللہ بن زیاد ان کی تیمارداری کے لیے آئے، سیدنا معقل رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو ایک حدیث سناتا ہوں، جو میں نے پہلے نہیں سنائی تھی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو رعایا پر حکمرانی عطا

[1] صحیح بخاری، رقم: 7150، صحیح مسلم، رقم: 142، مسند احمد: 25/5، رقم: 20291.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فرمائے، لیکن اگر وہ حکمران اس حال میں مرے کہ وہ اپنی رعایا کو دھوکا دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے۔ ایک روایت میں ہے: وہ جہنمی ہے۔“

امارت طلب کرنے اور اس کا حرص رکھنے کی ممانعت

حدیث 10

((وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَا عَبْدَالرَّحْمٰنِ! لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ، أُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ، أُعِنْتَ عَلَيْهَا.)) [1]

”اور حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: عبدالرحمٰن! امانت طلب نہ کرنا کیونکہ اگر تم کو طلب کرنے سے (امارت) ملی تو تم اس کے حوالے کر دیے جاؤ گے (اس کی تمام تر ذمہ داریاں خود اٹھاؤ گے، اللہ کی مدد شامل نہ ہوگی) اور اگر تمہیں مانگے بغیر ملی تو (اللہ کی طرف سے) تمہاری اعانت ہوگی۔“

حاکم لڑنے والے دو فریقوں کے درمیان صلح کرائے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝﴾ (الحجرات: 10)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”مومن تو بھائی ہی ہیں، پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ اور اللہ سے ڈرو، تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔“

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث: 4715.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

حدیث 11

((وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ: هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اشْتَرٰى رَجُلٌ مِّنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ، فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ، فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ: خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي، إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ، وَلَمْ أَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ، فَقَالَ الَّذِي شَرَى الْأَرْضَ: إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا، قَالَ: فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ، فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ: أَلَكُمَا وَلَدٌ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: لِي غُلَامٌ، وَقَالَ الْآخَرُ: لِي جَارِيَةٌ، قَالَ: أَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ. وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِكُمَا مِنْهُ، وَتَصَدَّقَا.)) [1]

''اور ہمام بن منبہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: یہ احادیث ہیں جو ہمیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیں، انہوں نے چند احادیث بیان کیں، ان میں یہ بھی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے اس کی زمین خریدی تو اس آدمی کو جس نے زمین خریدی تھی، اپنی زمین میں ایک گھڑا ملا جس میں سونا تھا جس نے زمین خریدی تھی، اس نے اس (بیچنے والے) سے کہا: اپنا سونا مجھ سے لے لو، میں نے تم سے زمین خریدی تھی، سونا نہیں خریدا تھا۔ اس پر زمین بیچنے والے نے کہا: میں نے تو زمین اور اس میں جو کچھ تھا تمہیں بیچ دیا تھا۔ کہا: وہ دونوں جھگڑا لے کر

[1] صحیح مسلم، رقم: 4497.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ایک شخص کے پاس گئے، تو جس کے پاس وہ جھگڑا لے کر گئے تھے اس نے کہا: کیا تمہاری اولاد ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا: میرا ایک لڑکا ہے اور دوسرے نے کہا: میری ایک لڑکی ہے۔ تو اس نے کہا: (اس سونے کے ذریعے سے) لڑکے کا لڑکی سے نکاح کر دو اور اس میں سے اپنے اوپر بھی خرچ کرو اور صدقہ بھی کرو۔''

حاکم معاملہ سمجھنے کے لیے کاوش کرے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ ﴾

(الانبیاء: 78، 79)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور (یاد کریں) داود اور سلیمان کو جب وہ دونوں اس کھیتی کی بابت فیصلہ کر رہے تھے جس رات کو (ایک) قوم کی بکریاں چر گئی تھیں، اور ہم ان کے فیصلے کے شاہد تھے۔ چنانچہ ہم نے وہ (فیصلہ) سلیمان کو سمجھا دیا، اور ہر ایک کو ہم نے حکم (نبوت) اور علم دیا، اور ہم نے داود کے ساتھ پہاڑ اور پرندے مسخر کیے تھے، وہ تسبیح کرتے تھے، اور (یہ) ہم ہی کرنے والے تھے۔''

حدیث 12

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا، جَآءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا، فَقَالَتْ هٰذِهِ لِصَاحِبَتِهَا: إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ أَنْتِ، وَقَالَتِ الْأُخْرٰى: إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ، فَتَحَاكَمَتَا إِلٰى دَاوُدَ فَقَضٰى بِهٖ لِلْكُبْرٰى،

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فَـخَـرَجَتَـا عَلٰی سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ ـعَلَيْهِمَا السَّلَامـ فَأَخْبَرَتَاهُ، فَـقَـالَ: ائْتُـونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا، فَقَالَتِ الصُّغْرٰى: لَا، يَرْحَمُكَ اللّٰهُ! هُوَ ابْنُهَا، فَقَضٰى بِهٖ لِلصُّغْرٰى.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو عورتیں تھیں، دونوں کے بیٹے ان کے ساتھ تھے (اتنے میں) بھیڑیا آیا اور ان میں سے ایک کا بیٹا لے گیا تو اس نے (جو بڑی تھی) اپنی ساتھی عورت سے کہا: وہ تمہارا بیٹا لے گیا ہے اور دوسری نے کہا: وہ تمہارا بیٹا لے گیا ہے۔ چنانچہ وہ دونوں فیصلے کے لیے حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئیں تو انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ اس کے بعد وہ دونوں نکل کر حضرت سلیمان بن داود علیہ السلام کے سامنے آئیں اور انہیں (اپنے معاملے سے) آگاہ کیا تو انہوں نے کہا: میرے پاس چھری لاؤ، میں اسے تم دونوں کے مابین آدھا آدھا کر دیتا ہوں۔ اس پر چھوٹی عورت نے کہا: نہیں، اللہ آپ پر رحم کرے! وہ اسی کا بیٹا ہے۔ تو انہوں نے چھوٹی عورت کے حق میں فیصلہ کر دیا۔''

حاکم اجتہاد کرے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ﴾ (العنكبوت: 69)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جو لوگ ہماری راہ میں جہاد کریں ہم انھیں اپنی راہیں ضرور دکھاتے ہیں، اور یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

[1] صحيح مسلم، رقم: 4495.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث 13

((وَعَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ ، فَلَهُ أَجْرَانِ ، وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ ، فَلَهُ أَجْرٌ .)) ❶

''اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے مولیٰ ابو قیس نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی حاکم فیصلہ کرے اور اجتہاد (حقیقت کو سمجھنے کی بھرپور کوشش) کرے، پھر وہ حق بجانب ہو تو اس کے لی دو اجر ہیں اور جب وہ فیصلہ کرے اور اجتہاد کر، پھر وہ (فیصلے میں) غلطی کر جائے تو اس کے لیے ایک اجر ہے۔''

حاکم حالتِ غصہ میں فیصلہ نہ کرے

حدیث 14

((وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كَتَبَ أَبِي ـ وَكَتَبْتُ لَهُ ـ إِلَى عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ: أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا يَحْكُمْ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ .)) ❷

''اور حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بکرہ سے روایت کی، انہوں نے کہا: میرے والد

❶ صحيح مسلم، رقم: 4487.
❷ صحيح مسلم، رقم: 4490.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

نے سجستان کے قاضی عبید اللہ بن ابی بکرہ کو خط لکھوایا۔ اور میں نے لکھا...... کہ جب تم غصے کی حالت میں ہو، تو دو آدمیوں کے مابین فیصلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کوئی شخص جب وہ غصہ کی حالت میں ہو دو (انسانوں/فریقوں) کے مابین فیصلہ نہ کرے۔"

حاکم اپنی رعایا کے لیے آسانیاں پیدا کرے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾

(البقرة: 185)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمھارے لیے تنگی نہیں چاہتا۔"

حدیث 15

((وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ أَبِي وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا، وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا، وَتَطَاوَعَا.)) [1]

"اور حضرت سعید بن ابو بردہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے اپنے باپ سے سنا، انہوں نے کہا: نبی ﷺ نے میرے والد گرامی (ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ) اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ان سے فرمایا: آسانی پیدا کرنا، تنگی نہ کرنا، خوش خبری دینا، نفرت نہ دلانا اور آپس میں اتفاق پیدا کرنا۔"

[1] صحيح البخاری، رقم: 7172.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حکمران فریقین کو نصیحت کرے کہ بات درست کریں

حدیث 16

((وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِي عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ.))[1]

''اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بس میں تو صرف ایک انسان ہوں، تم میرے پاس اپنے مقدمات لاتے ہو، ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی اپنا مقدمہ پیش کرنے میں دوسرے سے زیادہ چرب زبان ہو اور میں اس کی باتیں سن کر اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو میں نے جس کے لیے اس کے بھائی کے حق میں فیصلہ کر دیا تو وہ اس کو نہ لے کیونکہ وہ تو میں اسے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں۔''

حکام اور صدقات پر تعینات عاملوں کا تنخواہ لینا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ؗ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۵ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝۲۶ قَالَ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ

[1] صحیح بخاری، رقم: 7169.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ ؕ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿۲۸﴾ (القصص : 25 تا 28)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''پھر ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) شرم وحیا سے چلتی اس کے پاس آئی، اس نے کہا: بے شک میرے والد تجھے بلاتے ہیں تا کہ وہ تجھے اس کی مزدوری دیں جو تو نے ہماری خاطر پانی پلایا ہے، پھر جب موسیٰ اس کے پاس آیا اور اسے سارا قصہ سنایا تو اس نے کہا: تو مت ڈر، تو نے ظالم قوم سے نجات پا لی ہے۔ ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے کہا: اے ابا جان! اسے نوکر رکھ لیجیے، بلاشبہ بہترین شخص، جسے آپ ملازم رکھیں، وہی ہوسکتا ہے جو طاقتور ہو، امانت دار ہو۔ اس نے (موسیٰ سے) کہا: میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تجھ سے اس شرط پر کر دوں کہ تو آٹھ سال میری نوکری کرے، پھر اگر تو دس سال پورے کرے تو تیری طرف سے ہو گا، اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر مشقت ڈالوں، ان شاء اللہ یقیناً تو نیک لوگوں میں سے پائے گا۔ موسیٰ نے کہا: یہ میرے اور آپ کے درمیان (معاہدہ) ہے، میں دو مدتوں میں سے جو بھی پوری کرلوں تو (اس کے بعد) مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو، اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ گواہ نگہبان ہے۔''

حدیث 17

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا؟ فَقُلْتُ: بَلَى ، فَقَالَ عُمَرُ:

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ؟ قُلْتُ: إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ، وَأُرِيدُ أَنْ تَكُونَ عُمَالَتِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ. قَالَ عُمَرُ: لَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ: أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي، حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ: أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ، فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ ـ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ ـ فَخُذْهُ وَإِلَّا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ.)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ان کے پاس گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: کیا مجھ سے جو کہا گیا ہے وہ صحیح ہے کہ لوگوں کے کام تمہارے سپرد کیے جاتے ہیں اور جب تمہیں اس کی تنخواہ دی جاتی ہے تو تم اسے لینا ناپسند کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: یہ بات صحیح ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا مقصد ہے؟ میں نے کہا: میرے پاس بہت سے گھوڑے اور غلام ہیں، نیز میں خوش حال ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ میری تنخواہ مسلمانوں پر صدقہ ہو جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم ایسا نہ کرو کیونکہ میں نے بھی ایک دفعہ اس بات کا ارادہ کیا تھا جس کا تم نے ارادہ کیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عطا فرماتے تو میں کہہ دیتا: آپ یہ مجھ سے زیادہ ضرورت مند کو عطا کر دیں۔ آپ نے مجھے ایک بار مال عطا کیا اور میں نے وہی بات دہرائی کہ آپ یہ ایسے شخص کو دے دیں جو اس کا مجھ سے زیادہ حاجت مند ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لے لو اور اس کا مالک بننے کے بعد اسے صدقہ کر دو۔ یہ مال تمہیں جب اس طرح ملے کہ تم اس کے نہ خواہش مند

[1] صحيح بخاري، رقم: 7163.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہو اور نہ تم نے یہ مانگا ہو تو اسے لے لیا کرو اور اگر اس طرح نہ ملے تو اس کے پیچھے نہ لگا کرو۔“

امین شخص امارت طلب کرسکتا ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ۝۵۵﴾ (یوسف: 55)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”(یوسف نے) کہا: مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر (نگران) مقرر کر دیجیے، بے شک میں خوب نگہبانی کرنے والا، خوب جاننے والا ہوں۔“

حدیث 18

((وَعَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ! اَلَا تَسْتَعْمِلُنِی؟ قَالَ: فَضَرَبَ بِیَدِهِ عَلَی مَنْكِبِی، ثُمَّ قَالَ: یَا اَبَا ذَرٍّ! اِنَّكَ ضَعِیفٌ، وَاِنَّهَا اَمَانَةٌ وَاِنَّهَا، یَوْمَ الْقِیَامَةِ، خِزْیٌ وَنَدَامَةٌ، اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّی الَّذِی عَلَیْهِ فِیهَا .)) [1]

”اور حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی، اللہ کے رسول! کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں گے؟ آپ نے میرے کندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا: ابو ذر! تم کمزور ہو اور یہ (امارت) امانت ہے اور قیامت کے دن یہ شرمندگی اور رسوائی کا باعث ہوگی، مگر وہ شخص جس نے اسے حق کے ساتھ قبول کیا اور اس میں جو ذمہ داری اس پر عائد ہوتی تھی اسے (اچھی طرح) ادا کیا۔ (وہ شرمندگی اور رسوائی سے مستثنیٰ ہوگا۔)“

[1] صحیح مسلم، رقم: 4719.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کی جماعت سے علیحدگی درست نہیں

حدیث 19

((وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ، وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ، فَمَاتَ، مَاتَ مِیتَةً جَاهِلِیَّةً، وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَایَةٍ عِمِّیَّةٍ، یَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ، اَوْ یَدْعُو اِلَی عَصَبَةٍ، اَوْ یَنْصُرُ عَصَبَةً، فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِیَّةٌ، وَمَنْ خَرَجَ عَلَی اُمَّتِی، یَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا، وَلَا یَتَحَاشَی مِنْ مُؤْمِنِهَا، وَلَا یَفِی لِذِی عَهْدٍ عَهْدَهُ، فَلَیْسَ مِنِّی وَلَسْتُ مِنْهُ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص (امام وقت کی) اطاعت سے نکل گیا اور جماعت چھوڑ دی اور مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جو شخص اندھے تعصب کے جھنڈے کے نیچے لڑا، اپنی عصبیت (قوم و قبیلے) کی خاطر غصے میں آیا یا اس نے کسی عصبیت کی طرف دعوت دی یا کسی عصبیت کی خاطر مارا گیا تو (یہ) جاہلیت کی موت ہوگی اور جس نے میری امت کے اچھوں اور بروں (دونوں) کو مارتے ہوئے ان کے خلاف خروج (بغاوت کا رستہ اختیار کیا)، کسی مومن کا لحاظ کیا نہ کسی معاہد کے عہد کا پاس کیا تو نہ اس کا میرے ساتھ کوئی رشتہ ہے، نہ میرا اس سے کوئی رشتہ ہے۔''

حدیث 20

((وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَآئِلٍ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: سَأَلَ سَلَمَةُ

[1] صحیح مسلم، رقم: 4786.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ يَسْأَلُونَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُونَا حَقَّنَا ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ ، وَقَالَ: اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ .))[1]

''اور حضرت علقمہ بن وائل حضری نے اپنے والد سے روایت کی کہ اور سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور کہا: اللہ کے نبی! آپ کیسے دیکھتے ہیں کہ اگر ہم پر ایسے لوگ حکمران بنیں جو ہم سے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں اور ہمارے حق ہمیں نہ دیں تو اس صورت میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے اس سے اعراض فرمایا، اس نے دوبارہ احوال کیا، آپ نے پھر اعراض فرمایا، پھر جب اس نے دوسری یا تیسری بار سوال کیا تو اس کو اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے کھینچ لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سنو اور اطاعت کرو کیونکہ جو ذمہ داری ان کو دی گئی اس کا بار ان پر ہے اور جو ذمہ داری تمہیں دی گئی ہے، اس کا بوجھ تم پر ہے۔''

حکام کے ظلم پر صبر کرو

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴾ (آل عمران : 200)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر سے کام لو، اور ثابت قدم رہو اور مورچوں پر ڈٹے رہو، اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔''

[1] صحيح مسلم، رقم: 4782.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث 21

((وَعَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ؛ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا؟ فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً، فَاصْبِرُوا حَتّٰى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ.)) [1]

''اور حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری نے تنہائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی اور عرض کی، کیا جس طرح آپ نے فلاں شخص کو عامل بنایا ہے مجھے عامل نہیں بنائیں گے؟ آپ نے فرمایا: میرے بعد تم خود کو (دوسروں پر) ترجیح (دینے کا معاملہ) دیکھو گے تم اس پر صبر کرتے رہنا، یہاں تک کہ حوض (کوثر) پر مجھ سے آن ملو۔ (وہاں تمہیں میری شفاعت پر اس صبر و تحمل کا بے پناہ اجر ملے گا۔''

خلیفہ وقت سے وفاداری واجب ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَآءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنٰهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝٤٤﴾

(المؤمنون: 44)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''پھر ہم لگاتار اپنے رسول بھیجتے رہے، جب بھی کسی امت کے پاس ان کا رسول آیا تو انھوں نے اس کی تکذیب کی، پھر ہم ایک کے پیچھے دوسری قوم کو (ہلاک) کرتے رہے، اور ہم نے انھیں افسانے بنا دیا، چنانچہ ان لوگوں کے لیے دوری ہے جو ایمان نہیں لاتے۔''

[1] صحیح مسلم، رقم الحدیث: 4779.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث 22

((وَعَنْ اَبِی حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْاَنْبِيَاءُ، كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ، وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ تَكْثُرُ قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: فُوا بِبَيْعَةِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ، وَاَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ.)) [1]

''اور حضرت ابو حازم سے روایت ہے کہ میں پانچ سال حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ہم مجلس رہا، میں نے ان کو نبی کریم ﷺ کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا: بنو اسرائیل کے انبیاء ان کا اجتماعی نظام چلاتے تھے، جب ایک نبی فوت ہوتا تو دوسرا نبی اس کا جانشین ہوتا اور (اب) بلاشبہ میرے بعد کوئی نبی نہیں، اب خلفاء ہوں گے اور کثرت سے ہوں گے۔ صحابہ نے عرض کی: آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: پہلے اور اس کے بعد پھر پہلے کی بیعت کے ساتھ وفا کرو، انہیں ان کا حق دو اور (تمہارے حقوق کی) جو ذمہ داری انہیں دی ہے اس کے متعلق اللہ خود ان سے سوال کرے گا۔''

مسلمانوں کا حکمران ڈھال ہے

حدیث 23

((وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ، يُقَاتَلُ

[1] صحیح مسلم، رقم: 4773.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

مِنْ وَّرَآئِهٖ، وَيُتَّقٰى بِهٖ، فَاِنْ اَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَعَدَلَ، كَانَ لَهٗ بِذٰلِكَ اَجْرٌ، وَاِنْ يَّاْمُرْ بِغَيْرِهٖ، كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ .)) 1

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام (مسلمانوں کا حکمران) ڈھال ہے، اس کے پیچھے (اس کی اطاعت کرتے ہوئے) جنگ کی جاتی ہے، اس کے ذریعے سے تحفظ حاصل کیا جاتا ہے، اگر امام اللہ عزوجل سے ڈرنے کا حکم دے اور عدل وانصاف سے کام لے تو اسے اس کا اجر ملے گا اور اگر اس نے اس کے خلاف کچھ کیا تو اس کا وبال اس پر ہوگا۔''

مال غنیمت میں خیانت کرنے کی ممانعت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَھُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝١٦١ ﴾

(آل عمران: 161)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''یہ ناممکن ہے کہ کوئی نبی خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا تو جو اس نے خیانت کی ہوگی اس کے ساتھ قیامت کے دن حاضر ہوگا، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ''

حدیث 24

((وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهٗ وَعَظَّمَ اَمْرَهٗ، ثُمَّ قَالَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَلٰى رَقَبَتِهٖ بَعِيرٌ لَهٗ رُغَاءٌ، يَقُولُ: يَارَسُولَ

1 صحیح مسلم، رقم: 4772.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ! اَغِثْنِی ، فَاَقُولُ: لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا ، قَدْ اَبْلَغْتُكَ ، لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ ، فَيَقُولُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! اَغِثْنِی ، فَاَقُولُ: لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا ، قَدْ اَبْلَغْتُكَ ، لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ ، يَقُولُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! اَغِثْنِی ، فَاَقُولُ: لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا ، قَدْ اَبْلَغْتُكَ ، لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ ، فَيَقُولُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! اَغِثْنِی ، فَاَقُولُ: لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا ، قَدْ اَبْلَغْتُكَ ، لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ ، فَيَقُولُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! اَغِثْنِی ، فَاَقُولُ: لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا ، قَدْ اَبْلَغْتُكَ ، لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ ، فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اَغِثْنِی ، فَاَقُولُ: لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا ، قَدْ اَبْلَغْتُكَ .)) [1]

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں (خطبہ دینے کے لیے) کھڑے ہوئے اور آپ نے مال غنیمت میں خیانت کا ذکر فرمایا، آپ نے ایسی خیانت اور اس کے معاملے کو انتہائی سنگین قرار دیا، پھر فرمایا: میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس طرح آتا ہوا نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر اونٹ سوار ہوکر بلبلا رہا ہو اور وہ کہے: اللہ کے رسول! میری مدد فرمایئے اور میں جواب میں کہوں: میں تمہارے لیے کچھ کرنے کا اختیار نہیں رکھتا، میں نے تمہیں (دنیا ہی میں) حق پہنچا دیا تھا۔ میں تم میں سے کسی شخص کو

[1] صحیح مسلم، رقم: 4734.

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر گھوڑا سوار ہو کر ہنہنا رہا ہو، وہ کہے: اللہ کے رسول! میری مدد کیجیے اور میں کہوں کہ میں تمہارے لیے کچھ بھی نہیں کر سکتا، میں نے تمہیں حق پہنچا دیا تھا۔ میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر بکری سوار ہو کر ممیا رہی ہو، وہ کہے: اللہ کے رسول! میری مدد کیجیے اور میں کہوں: میں تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، میں نے تمہیں حق سے آگاہ کر دیا تھا، میں تم میں سے کسی شخص کو روز قیامت اس حالت میں نہ دیکھوں کہ اس کی گردن پر کسی شخص کی جان سوار ہو اور وہ (ظلم کی دہائی دیتے ہوئے) چیخیں مار رہی ہو اور وہ شخص کہے: اللہ کے رسول! میری مدد کیجیے، اور میں کہوں: میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا، میں نے تمہیں سب کچھ بتا دیا تھا۔ میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر کپڑا لدا ہوا پھڑ پھڑا رہا ہو اور وہ کہے: اللہ کے رسول! میری مدد کیجیے، میں کہوں تمہارے لیے میرے بس میں کچھ نہیں، میں نے تم کو سب کچھ سے آگاہ کر دیا تھا۔ میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر نہ بولنے والا مال (سونا چاندی) لدا ہوا ہو، وہ کہے: اللہ کے رسول! میری مدد کیجیے، میں کہوں: تمہارے لیے میرے پاس کسی چیز کا اختیار نہیں، میں نے تم کو (انجام کی) خبر پہنچا دی تھی۔''

حکمران رعایا کے ساتھ نرمی اختیار کرے

حدیث 25

((وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ قَالَ: اَتَيْتُ عَائِشَةَ اَسْاَلُهَا عَنْ

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

شَیْءٍ، فَقَالَتْ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ، فَقَالَتْ: کَیْفَ کَانَ صَاحِبُکُمْ لَکُمْ فِیْ غَزَاتِکُمْ هٰذِهٖ؟ فَقَالَ: مَا نَقَمْنَا مِنْهُ شَیْئًا، اِنْ کَانَ لَیَمُوتُ لِلرَّجُلِ مِنَّا الْبَعِیرُ، فَیُعْطِیهِ الْبَعِیرَ، وَالْعَبْدُ، فَیُعْطِیهِ الْعَبْدَ، وَیَحْتَاجُ اِلَی النَّفَقَةِ، فَیُعْطِیهِ النَّفَقَةَ، فَقَالَتْ: اَمَا اِنَّهٗ لَا یَمْنَعُنِی الَّذِی فَعَلَ فِیْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِیْ بَکْرٍ، اَخِی، اَنْ اُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: یَقُوْلُ فِیْ بَیْتِی هٰذَا: اَللّٰهُمَّ! مَنْ وَّلِیَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِی شَیْئًا فَشَقَّ عَلَیْهِمْ، فَاشْقُقْ عَلَیْهِ، وَمَنْ وَّلِیَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِی شَیْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهٖ.)) [1]

''اور حضرت عبدالرحمٰن بن شمامہ سے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کسی مسئلے کے بارے میں پوچھنے کے لیے گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: تم کن لوگوں میں سے ہو؟ میں نے عرض کی، میں اہل مصر میں سے ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: تمہارا حاکم حالیہ جنگ کے دوران میں تمہارے پاس کیسا رہا؟ میں نے کہا: ہمیں اس کی کوئی بات بری نہیں لگی، اگر ہم میں سے کسی شخص کا اونٹ مر جاتا تو وہ اس کو اونٹ دے دیتا اور اگر غلام مر جاتا تو وہ اس کو غلام دے دیتا اور اگر کسی کو خرچ کی ضرورت ہوتی تو وہ اس کو خرچ دیتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے بھائی محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے معاملے میں اس نے جو کچھ کیا وہ مجھے اس سے نہیں روک سکتا کہ میں تمہیں وہ بات سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے اس گھر میں کہتے ہوئے سنی، (فرمایا): اے اللہ! جو شخص بھی میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور

[1] صحیح مسلم، رقم: 4722.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ان پر سختی کرے، تو اس پر سختی فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنا اور ان کے ساتھ نرمی کی، تو اس کے ساتھ نرمی فرما۔''

عادل حاکم کی فضیلت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ ﴾

(النحل: 90)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ عدل اور احسان اور قرابت داروں کو (امداد) دینے کا حکم دیتا ہے اور وہ بے حیائی، برے کام اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمھیں وعظ کرتا ہے، تاکہ تم نصیحت پکڑو۔''

حدیث 26

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُوبَكْرٍ: يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ ، وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ الْمُقْسِطِينَ، عِنْدَ اللّٰهِ، عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُّورٍ، عَنْ يَمِينِ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ، وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ، الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا .)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی، ابن نمیر اور ابوبکر نے کہا: انہوں نے اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا، زہیر کی حدیث میں ہے (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے) کہا، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عدل کرنے والے اللہ کے ہاں رحمٰن عزوجل کی دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے اور

[1] صحیح مسلم، رقم: 4721.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اس کے دونوں ہاتھ دائیں ہیں، یہ وہی لوگ ہوں گے جو اپنے فیصلوں، اپنے اہل وعیال اور جن کے یہ ذمہ دار ہیں ان کے معاملے میں عدل کرتے ہیں۔“

اسلام میں قاضی کا بیان

حدیث 27

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه ﷺ مَن وَلِيَ الْقَضَاءَ أَوْ جُعِلَ قَاضِياً بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّيْنٍ.)) [1]

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو لوگوں کے درمیان قاضی بنایا گیا تو اس کو چھری کے بغیر ذبح کیا گیا۔“

حاکم رعایا پہ ظلم نہ کرے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝﴾ (آل عمران: 76)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”کیوں نہیں! (بلکہ مؤاخذہ ہوگا، البتہ) جو شخص اپنا عہد پورا کرے اور اللہ سے ڈرے تو بے شک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔“

حدیث 28

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ أَمِيرِ عَشَرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا لَا يَفُكُّهُ إِلَّا الْعَدْلُ أَوْ يُوبِقُهُ

[1] سنن ترمذی، رقم: 1325، سنن ابو داؤد، رقم: 3572، سنن ابن ماجه، رقم: 2308، مسند احمد، رقم: 8559۔ محدث البانی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الْجَوْرُ .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی دس افراد کی چھوٹی سی جماعت پر امیر اور حاکم مقرر ہوتا ہے، اسے قیامت کے روز باندھ کر پیش کیا جائے گا، اسے اس کا عدل وانصاف رہائی دلائے گا اور اس کا ظلم وجور اس کو ہلاک کر دے گا۔''

خلافت علی منہاج النبوۃ

حدیث 29

((وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ، قَالَ: كُنَّا قُعُوْدًا فِى الْمَسْجِدِ۔ وَكَانَ بَشِيْرٌ رَجُلًا يَكُفُّ حَدِيْثَهُ۔ فَجَاءَ أَبُوْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيّ ، فَقَالَ: يَابَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ! أَتَحْفَظُ حَدِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِى الْأَمْرِ ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا أَحْفَظُ خُطْبَتَهُ فَجَلَسَ أَبُوْ ثَعْلَبَةَ ، قَالَ حُذَيْفَةُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تَكُوْنُ النُّبُوَّةُ فِيْكُمْ مَاشَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُوْنَ ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ إِذَا شَاءَ أَنْ يَّرْفَعَهَا ، ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ فِيْكُمْ مَاشَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَّرْفَعَهَا ، ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا عَاضًّا فَتَكُوْنُ مَاشَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَّرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا جَبْرِيًّا ، فَتَكُوْنُ مَاشَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُوْنَ ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَّرْفَعَهَا ، ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ

---

[1] مسند احمد، رقم: 9573، مسند ابویعلی، رقم: 6570، مصنف ابن ابی شیبۃ: 219/12۔ شیخ شعیب نے اس کی سند کو ''قوی'' قرار دیا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، ثُمَّ سَكَتَ .))❶

''اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ بشیر اپنی بات کو روک دیتے تھے۔ اتنے میں ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ آئے اور کہا: بشیر بن سعد! کیا تجھے امراء کے بارے میں کوئی حدیثِ نبوی یاد ہے؟ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: (اس معاملے میں) مجھے آپ کا خطبہ یاد ہے۔ ابو ثعلبہ بیٹھ گئے اور حذیفہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق کچھ عرصہ تک نبوت قائم رہے گی، پھر اللہ تعالیٰ جب چاہیں گے اسے اٹھا لیں گے۔ نبوت کے بعد اس کے منہج پر اللہ کی مرضی کے مطابق کچھ عرصہ تک خلافت ہوگی، پھر اللہ تعالیٰ اسے ختم کر دیں گے، پھر اللہ کے فیصلے کے مطابق کچھ عرصہ تک بادشاہت ہوگی، جس میں ظلم و زیادتی ہوگا، بالآخر وہ بھی ختم ہو جائے گی، پھر جبری بادشاہت ہوگی، وہ کچھ عرصہ کے بعد زوال پذیر ہو جائے گی، اس کے بعد منہجِ نبوت پر پھر خلافت ہوگی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔''

حاکم وقت کے سامنے خوشامد اور پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو

حدیث 30

((وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ: قَالَ أُنَاسٌ لِابْنِ عُمَرَ: إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى سُلْطَانِنَا فَنَقُولُ لَهُمْ خِلَافَ مَا نَتَكَلَّمُ إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمْ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّهَا نِفَاقًا .))❷

❶ مسند احمد: 273/4، رقم: 18406، مسند الیالسی، رقم: 438۔ شیخ شعیب نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، رقم: 7178.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت محمد بن زید سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: جب ہم اپنے بادشاہ کے پاس جاتے ہیں تو ان کے سامنے ایسی باتیں کہتے ہیں کہ باہر آ کر اس کو خلاف کہتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہم اسے نفاق شمار کرتے تھے۔''

حکمران کے لیے تحائف بھیجنا

حدیث 31

((وَعَنْ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا مِنْ بَنِي أَسْدٍ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ الْأُتَبِيَّةِ، عَلَى صَدَقَةٍ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا أُهْدِيَ لِي. فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ۔ قَالَ سُفْيَانُ أَيْضًا: فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ۔ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ فَيَأْتِي فَيَقُولُ: هَذَا لَكَ، وَهَذَا لِي؟ فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرُ أَيُهْدَى لَهُ أَمْ لَا؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! لَا يَأْتِي بِشَيْءٍ إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ، إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ، أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ، أَوْ شَاةً تَيْعَرُ۔ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ۔ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا.)) [1]

''اور حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے بنواسد کے ایک شخص کو صدقات کی وصولی کے لیے تحصیل دار مقرر کیا۔ اسے ''ابن اتبیہ'' کہا جاتا تھا۔ جب وہ صدقات لے کر آیا تو اس نے کہا: یہ آپ لوگوں کا مال ہے اور یہ مجھے نذرانہ دیا گیا ہے۔ یہ سن کر نبی ﷺ منبر پر تشریف

[1] صحیح بخاری، رقم: 7174.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لائے...... (راوی حدیث) سفیان نے کہا: منبر پر چڑھے...... اللہ کی حمد و ثنا کرنے کے بعد فرمایا: اس عامل کا کیا حال ہے جسے ہم (صدقات وصول کرنے کے لیے) بھیجتے ہیں تو وہ واپس آ کر کہتا ہے: یہ مال تمہارا ہے اور یہ میرا ہے؟ کیوں نہ وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر بیٹھا رہا، پھر دیکھا جاتا کہ اس کے پاس نذرانے آتے ہیں یا نہیں؟ مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! وہ عامل جو چیز بھی اپنے پاس رکھ لے گا قیامت کے دن اسے اپنی گردن پر اٹھائے ہوئے آئے گا۔ اگر وہ اونٹ ہوگا تو وہ اپنی آواز نکالتا آئے گا۔ اگر گائے ہوگی تو وہ اپنی آواز نکالتی ہوئی آئے گی۔ اگر وہ بکری ہوگی تو وہ ممیاتی ہوئی آئے گی۔ پھر آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے حتی کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ آپ نے تین مرتبہ یہ الفاظ کہے: خبردار! میں نے اللہ کا حکم پہنچا دیا ہے۔"

حاکم رعایا کو مشقت میں نہ ڈالے

حدیث 32

((وَعَنْ طَرِيفٍ أَبِی تَمِيمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَجُنْدُبًا وَأَصْحَابَهُ وَهُوَ يُوصِيهِمْ فَقَالُوا: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ: وَمَنْ يُشَاقِقْ يَشْقُقِ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَقَالُوا: أَوْصِنَا، فَقَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَأْكُلَ إِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ، وَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يُحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ بِمِلْءِ كَفِّهِ مِنْ دَمٍ أَهْرَاقَهُ فَلْيَفْعَلْ قُلْتُ لِأَبِی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللّٰهِ: مَنْ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ؟ جُنْدُبٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، جُنْدُبٌ.)) [1]

''اور حضرت طریف ابوتمیمہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں صفوان، ان کے ساتھیوں اور حضرت جندب رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جبکہ وہ ان کو وصیت کر رہے تھے، پھر ان ساتھیوں نے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے آپ ﷺ کو فرماتے سنا ہے، آپ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو سنانے کے لیے عمل کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا بھید کھول دے گا اور جو لوگوں کو مشقت میں ڈالے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے مصیبت میں مبتلا کر دے گا، پھر ان لوگوں نے کہا: آپ ہمیں وصیت کریں تو انہوں نے فرمایا: سب سے پہلے (قبر میں) انسان کا پیٹ خراب ہوگا، لہٰذا جو شخص حلال و پاکیزہ چیز کھانے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ ضرور حلال اور پاک چیز کھائے۔ اور جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے بعد جنت کے درمیان چلو بھر خون حائل نہ ہو جو اس نے ناحق بہایا ہو تو وہ ایسا ضرور کرے۔ (فربری نے کہا:) میں نے ابوعبداللہ (امام بخاری رحمہ اللہ) سے پوچھا: کون صاحب اس حدیث میں کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، کیا جندب کہتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: ہاں جندب ہی کہتے ہیں۔''

حکومتی عہدے کا لالچ بری چیز ہے

حدیث 33

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى

[1] صحيح بخاری، رقم: 7152.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

الْإِمَـارَةِ وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یقیناً تم عنقریب حکومتی عہدے کا لالچ کرو گے اور ایسا کرنا تمہارے لیے قیامت کے دن باعث ندامت ہوگا۔ دودھ پلانے والی اچھی لگتی ہے اور دودھ چھڑانے والی بری محسوس ہوتی ہے۔''

امیر کی اطاعت صرف کتاب وسنت کے احکامات کی روشنی میں

حدیث 34

((وَعَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ سَرِيَّةً وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوا ، فَغَضِبَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تُطِيعُونِي؟ قَالُوا: بَلَى . قَالَ: قَدْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ لَمَا جَمَعْتُمْ حَطَبًا وَأَوْقَدْتُمْ نَارًا ثُمَّ دَخَلْتُمْ فِيهَا ، فَجَمَعُوا حَطَبًا فَأَوْقَدُوا نَارًا ، فَلَمَّا هَمُّوا بِالدُّخُولِ فَقَامَ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ، قَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّمَا تَبِعْنَا النَّبِيَّ ﷺ فِرَارًا مِنَ النَّارِ ، أَفَنَدْخُلُهَا؟ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ خَمَدَتِ النَّارُ وَسَكَنَ غَضَبُهُ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا أَبَدًا ، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ .)) [2]

''اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک

---

1. صحيح بخاری ، رقم :7148.
2. صحيح بخاری ، رقم :7145.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دستہ بھیجا اور اس پر انصار کے ایک آدمی کو امیر بنایا۔ آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس کی اطاعت کریں۔ پھر وہ امیر ان لشکریوں پر ناراض ہو گیا اور کہنے لگا: کیا تمہیں نبی ﷺ نے میری اطاعت کا حکم نہیں دیا تھا؟ لوگوں نے کہا: کیوں نہیں! اس امیر نے کہا: میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم لکڑیاں جمع کر کے آگ جلاؤ پھر اس میں کود جاؤ۔ لوگوں نے لکڑیاں جمع کیں اور آگ جلائی۔ پھر جب انہوں نے اس میں کودنے کا ارادہ کیا تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ کچھ لوگوں نے کہا: ہم نے نبی ﷺ کی فرمانبرداری تو آگ سے بچنے کے لیے کی تھی تو کیا پھر ہم خود ہی آگ میں کود جائیں؟ وہ اسی سوچ بچار میں تھے کہ اس دوران میں آگ ٹھنڈی ہو گئی اور امیر کا غصہ بھی جاتا رہا، پھر جب نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر وہ آگ میں کود جاتے تو پھر اس سے کبھی نہ نکل سکتے۔ اطاعت صرف اچھے کاموں اور اچھی باتوں میں ہے۔"

امیر کی پسندیدہ اور ناپسندیدہ باتوں کی اطاعت کرو

حدیث 35

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ، فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ.)) [1]

"اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے لیے ایک امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔ یہ اطاعت پسندیدہ اور ناپسندیدہ دونوں باتوں میں ہے بشرطیکہ اسے کسی گناہ کا

[1] صحيح بخاری، رقم: 7144.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حکم نہ دیا جائے۔ اگر اسے گناہ کا حکم دیا جائے تو نہ بات سنی جائے اور نہ اطاعت ہی کی جائے۔“

اللہ عزوجل کے حکم کے مطابق فیصلے کرنا

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ﴿وَ اَنِ احْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ﴾ (المائدة : 49)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور (اے نبی!) آپ ان لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے (آپ پر) نازل کیا ہے۔“

حدیث 36

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَآخَرُ آتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا.)) [1]

”اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قابل رشک دو آدمی ہیں: ایک وہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ اسے حق کے راستے میں بے دریغ خرچ کرے اور دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ نے علم و حکمت سے سرفراز کیا وہ اس کے مطابق فیصلے کرے اور لوگوں کو اس کی تعلیم دے۔“

حاکم وقت لوگوں کا نگہبان ہوتا ہے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ﴿فَلَنَسْــَٔلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ اِلَیْهِمْ وَ لَنَسْــَٔلَنَّ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ﴾

(الاعراف : 6)

---

[1] صحیح بخاری، رقم: 7141.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''چنانچہ ہم ان لوگوں سے ضرور سوال کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے اور ہم رسولوں سے بھی ضرور سوال کریں گے۔''

حدیث 37

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما : أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ، فَالْإِمَامُ الَّذِى عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ وَهِىَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ .)) [1]

''اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آگاہ رہو! تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ حاکم وقت لوگوں کا نگہبان ہے، اس سے اس کی رعایا کے بارے میں باز پرس ہوگی۔ مرد اپنے گھر والوں کو نگہبان ہے اس سے اپنی نگہبانی سے متعلق سوال ہوگا۔ عورت اپنے شوہر کے اہل خانہ اور اولاد کی نگران ہے، اس سے ان کے متعلق پوچھا جائے گا۔ کسی شخص کا غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے، اسے اس کی نگرانی کے متعلق سوال ہوگا۔ آگاہ رہو! تم سب نگہبان ہو اور تم سب سے اپنی اپنی رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی۔''

---

[1] صحيح بخاری، رقم: 7138.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حکمران اپنی رعایا سے محبت کرے

حدیث 38

((وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: خِيَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ، وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ، وَشِرَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ، وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: لَا، مَا اَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلٰوةَ، لَا، مَا اَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلٰوةَ. اَلَا مَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ وَالٍ، فَرَآهُ يَاْتِي شَيْئًا مِّنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَاْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ)) [1]

’’اور حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تمہارے بہترین امام (حکمران) وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں، تم ان کے لیے دعا کرو اور وہ تمہارے لیے دعا کریں اور تمہارے بدترین امام وہ ہیں جن سے تم بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں اور تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں۔ (حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے) کہا: صحابہ نے عرض کی، کیا ہم ایسے موقع پر ان کا ڈٹ کا مقابلہ نہ کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، جب تک وہ تم میں نماز قائم کرتے رہیں، نہیں، جب تک وہ تم میں نماز قائم کرتے رہیں، سن رکھو! جس پر کسی شخص کو حاکم بنایا گیا، پھر

[1] صحیح مسلم، رقم: 4805.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اس نے اس حاکم کو اللہ کی کسی معصیت میں مبتلا دیکھا تو وہ اللہ کی اس معصیت کو برا جانے اور اس کی اطاعت سے ہرگز ہاتھ نہ کھینچے۔“

حکام کے خلاف جنگ کرنے کی ممانعت

حدیث 39

((وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: سَتَكُوْنُ أُمَرَاءُ فَتَعْرِفُوْنَ وَتُنْكِرُوْنَ، فَمَنْ عَرَفَ بَرِئَ، وَمَنْ أَنْكَرَ سَلِمَ، وَلٰكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ، قَالُوا: أَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ؟ قَالَ: لَا، مَا صَلَّوْا)) [1]

”اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جلد ہی ایسے حکمران ہوں گے کہ تم انہیں (کچھ کاموں میں) صحیح اور (کچھ میں) غلط پاؤ گے۔ جس نے (ان کی رہنمائی میں) نیک کام کیے وہ بری ٹھہرا اور جس نے (ان کے غلط کاموں سے) انکار کر دیا وہ بچ گیا لیکن جو ہر کام پر راضی ہوا اور (ان کی) پیروی کی (وہ بری ہوا نہ بچ سکا۔) صحابہ نے عرض کی: کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، جب تک کہ وہ نماز پڑھتے رہیں (جنگ نہ کرو۔)“

حاکم وقت کی بات سننے کا حکم

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا﴾

(التغابن: 16)

[1] صحیح مسلم، رقم: 4800.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''سو اللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھو اور سنو اور حکم مانو۔''

حدیث 40

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ.)) [1]

''اور حضرت انس ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم بات سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر کسی ایسے حبشی کو حاکم اور سربراہ مقرر کر دیا جائے جس کا سر منقیٰ کی طرح چھوٹا ہو۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

[1] صحيح بخاري، رقم: 7142.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْکُمٰنِ فِی الْحَرْثِ	14
2:	وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ	15
3:	یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ	18
4:	فَمَکَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ	19
5:	فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِھِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ	21
6:	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ	23
7:	وَ الَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا	26
8:	یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ	28
18:	فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىھُمَا تَمْشِیْ عَلَی اسْتِحْیَآءٍ	29
9:	قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ	32
10:	یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا	34
11:	ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا	35
12:	وَ مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّغُلَّ	37
13:	اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ	41
14:	بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ وَاتَّقٰی	42
15:	وَ اَنِ احْکُمْ بَیْنَھُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ	50
16:	فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ اِلَیْھِمْ	50
17:	فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا	53

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم .

2: الجامع الصحیح المسند، للإمام محمد بن إسماعیل البخاری، ومعه فتح الباری، المکتبة السلفیة، دارالفکر، بیروت .

3: الجامع الصحیح للإمام محمد بن عیسی الترمذی، تحقیق: الشیخ أحمد شاکر، مطبعة مصطفی البابی الجلبی، القاهرة، 1398هـ .

4: السنن لأبی داود سلیمان بن الأشعث السجستانی (ت 275هـ)، دار إحیاء السنة النبویة، القاهرة .

5: السنن لعبد اللّٰه محمد بن یزید القزوینی، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقیق: محمد فؤاد عبد الباقی، مطبعة الحلبی، القاهرة .

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المکتب الإسلامی، بیروت، 1398هـ .

7: السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعیب النسائی (ت 303هـ)، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع، الریاض .

8: سلسلة الأحادیث الصحیحة للألبانی، طبعة مکتبة المعارف، الریاض .

9: صحیح الجامع الصغیر للألبانی، طبعة المکتب الإسلامی .

10: صحیح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقیق: محمد فؤاد عبدالباقی، دار إحیاء التراث، بیروت .

11: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدین الهیثمی، منشورات دار الکتاب العربی، بیروت، 1402هـ .

12: مشکوٰة المصابیح للتبریزی، تحقیق نزار تمیم وهیثم نزار تمیم، طبعة شرکة دار الأرقم بن أبی الأرقم، بیروت .